© rasailojaraid.com

مکتوب لندن

افکار وتاثرات ______ قارئین بنام مدیر

عزیز مکرم ومحترم حافظ راشد الحق صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کی خصوصی اشاعت کئی دن ہوئے موصول ہوئی تو اس کا حق یہ محسوس ہوا تھا کہ فوراً اس کی رسید بطور اظہار تشکر بھیج دی جائے مگر پھر خیال آیا کہ تھوڑی ورق گردانی کر لی جائے تب رسید زیادہ مناسب ہوگی۔ اس نمبر کے لئے میرے کچھ نہ لکھ سکنے کے باوجود آپ نے جس اہتمام (یعنی رجسٹرڈ پوسٹ) سے اسے مجھ تک پہنچانے کا خیال رکھا اسے بھی حضرت استاذیؒ سے اپنی دلی محبت وعقیدت کا ثمرہ ہی سمجھ سکتا ہوں۔ اللہ آپ کو اس تعلق خاطر کی جزائے خیر دے اور اپنے حفظ وامان میں رکھے۔ اکیسویں صدی کے چیلنجز کے بارے میں شبہ تو اس وقت بھی کسی کو نہ رہا ہوگا کہ جب آپ نے اس عنوان سے اپنے خاص نمبر کا اعلان کیا تھا۔ مگر اب جبکہ یہ نمبر شائع ہوا ہے تب تو چیلنج کی وہ بھیانک صورت آنکھوں سے دکھلائی گئی ہے کہ اس بھیانک پن کا وہم وگمان بھی مشکل سے رہا ہوگا۔

جو ہو گیا وہ تو اسقدر المناک ہے کہ "آسماں راحق بود گر خوں ببارد بر زمین" مگر اس المناک شر میں سے بھی اس طرح خیر نکالا جاسکتا ہے کہ اس کا حتی الامکان غیر جذباتی تجزیہ کیا جائے اور اس سے برآمد ہونے والے سبق اگرچہ کتنے ہی کڑوے ہوں انہیں اس المیہ کا ایک عوض اور بدل سمجھا جائے۔

نمبر اگرچہ آپ کی خواہش اور نقشے کے مطابق تیار نہ ہوسکا ہو تاہم اب تک جتنا دیکھ سکا ہوں اس میں کئی مضمون ایسے مل گئے ہیں کہ واقعی چیلنجز کے سلسلے میں تیاری کے لئے اچھی رہنمائی کرتے ہیں یہ پتہ نہیں کہ ہمارے حلقے میں ان کو کار آمد سمجھا جاسکے گا یا نہیں؟

(حضرت مولانا) عتیق الرحمان سنبھلی

© rasailojaraid.com